منہ سے سگریٹ کی بو(Smell) ختم کیے بغیر مسجد میں جانا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص سگریٹ پی کر منہ سے بدبو ختم کیے بغیر فوراً مسجد میں چلا جاتا ہے۔ اس کے لیے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مذکور شخص کا سگریٹ پینے کے فوراً بعد مسجد میں جانا، جائز نہیں۔ کیونکہ سگریٹ پینے والے کے منہ سے سخت بدبو آتی ہے اور بدبو ختم کیے بغیر مسجد میں جانا حرام و گناہ ہے۔ البتہ اگر وہ کسی ذریعے سے مسجد میں داخل ہونے سے پہلے بدبو ختم کر لیتا ہے، تو جا سکتا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ”من اکل من ھذہ الشجرۃ المنتنۃ فلا یقربن مسجدنا فان الملئکۃ تتاذی مما یتأذی منہ الانس “ترجمہ: جس شخص نے اس بدبودار پودے کو کھایا وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے، کیونکہ ملائکہ کو بھی ہر اس شے سے تکلیف ہوتی ہے، جس سے انسانوں کو ہوتی ہے۔

(الصحیح لمسلم، کتاب المساجد، ج1، ص209، مطبوعہ کراچی)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا: ”حقہ تمباکو کو پینے

والے کے منہ کی بو نماز میں دوسرے نمازی کو معلوم ہوئی، تو کوئی قباحت تو نہیں ہے؟"

توجواباً ارشاد فرمایا: "منہ میں بدبو ہونے کی حالت میں نماز مکروہ ہے اور ایسی حالت میں مسجد میں جانا حرام ہے جب تک منہ صاف نہ کرے، اور دوسرے نمازی کو ایذا پہنچنی حرام ہے، اور دوسرا نمازی نہ بھی ہو، تو بدبو سے ملائکہ کو ایذا پہنچتی ہے۔ حدیث میں ہے: "ان الملٰئکة تتأذی ممایتاذی منہ بنوادم" واللہ تعالٰی اعلم ترجمہ: ملائکہ کو ہر اس شے سے اذیت ہوتی ہے جس سے بنی آدم کو اذیّت پہنچتی ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم"

(فتاوی رضویہ، ج7، ص384، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

07صفر المظفر 1443ھ/15ستمبر 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے